فون نمبر ۹۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ، عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم ہفتہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵	۳ ذی قعدہ ۱۳۹۰ھ - ۲ صلح ۱۳۵۰ ہش، ۲ جنوری ۱۹۷۱ء	نمبر ۲

آسمانی برکتوں اور افضال و انعامات کی بارش برسانے والا

جماعت احمدیہ کا نہایت درجہ مقدس و بابرکت ۷۹ واں للّٰہی جلسہ سالانہ

جلسہ میں پاکستان کے کونہ کونہ اور شرق و غرب کے دور و دراز ممالک سے تشریف لائے ہوئے ہزاروں ہزار احباب کی شرکت

پاکستان اور درجنوں بیرونی ممالک کے سینکڑوں احباب کی طرف سے جلسہ کے انعقاد پر مبارکباد کے دعائیہ برقی پیغامات

(۲)

امسال بھی وہ مہتم بالشان نشان جس کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بڑی تحدی کے ساتھ فرمایا تھا کہ یہ ایسا زبردست نشان ہے کہ کوئی اس کے ظہور کو روک نہیں سکتا (حوالہ کے لئے دیکھیں ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۷۰) گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی بڑی شان اور آب و تاب سے ظاہر ہوا۔ وہ نشان جو جلسہ سالانہ کے موقع پر گزشتہ ۷۹ سال سے ظاہر ہوتا چلا آرہا ہے یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ وَیَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ کے عظیم الشان وعدہ کا نشان ہے۔ اس کی رو سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بشارت دی گئی تھی کہ صرف اندرون ملک کے دور و دراز علاقوں سے ہی نہیں بلکہ دنیا کے دور و دراز ممالک سے بھی لوگ جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے کھنچے چلے آئیں گے اور اس کثرت سے کھنچے چلے آئیں گے کہ جن راستوں سے آئیں گے وہ راستے آمد و رفت کی کثرت کی وجہ سے عمیق ہو جائیں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ ہی ایک اور بشارت بھی دی تھی اور اس خدائی بشارت کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ "اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔" (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال بھی جلسہ سالانہ کے موقع پر یہ مہتم بالشان نشان نہایت آب و تاب کے ساتھ ظاہر ہو کہ اللہ تعالیٰ کی معیت اور اس کی غیر معمولی تائید و نصرت کو آشکار کرنے کا موجب بنا۔ جلسہ میں شمولیت کی غرض سے مشرقی اور مغربی پاکستان کے کونہ کونہ سے ہی نہیں بلکہ دنیا کے دور و دراز ممالک سے بھی احمدی احباب (مرد عورتیں اور بچے) سینکڑوں اور ہزاروں میل کی مسافت طے کرنے اور بشاشت قلب کے ساتھ مالی بوجھ برداشت کرنے کے بعد اپنے روحانی مرکز یعنی ربوہ کی مقدس سرزمین میں آ جمع ہوئے وہ آئے اور دیوانہ وار آئے حتیٰ کہ جلسہ میں شمولیت اختیار کرنے والوں کی مجموعی تعداد تقریباً ایک لاکھ تک جا پہنچی۔ جہاں تک پاکستان کا تعلق ہے مغربی پاکستان کے کونہ کونہ سے تو ہر سال ہی احباب ہزاروں ہزار کی تعداد میں ربوہ تشریف لاتے ہیں۔ لیکن امسال مشرقی پاکستان سے بھی احباب پہلے کی نسبت خاصی بڑی تعداد میں تشریف لائے۔ وہاں سے امسال چالیس احباب ربوہ پہنچ کر جلسہ میں شمولیت کی سعادت سے بہرہ ور ہوئے مشرقی پاکستان سے اتنی بڑی تعداد میں احباب پہلے کبھی نہ آئے تھے۔ ان میں محترم مولوی محمد صاحب صوبائی امیر ایسٹ پاکستان انجمن احمدیہ، محترم شیخ محمود الحسن صاحب امیر جماعت احمدیہ ڈھاکہ، محترم غلام احمد خان صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ چٹاگانگ محترم شمس الرحمٰن صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ سندر بن، محترم مولوی ابوالبشر صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ چوڈکھیا، محترم چوہدری انوار احمد صاحب کاہلوں نائب امیر ایسٹ پاکستان انجمن احمدیہ، محترم مولوی محب اللہ صاحب صدر مبلغ سندر بن اور محترم مولوی احسان اللہ صاحب معلم وقف جدید بھی شامل تھے۔

بیرونی ممالک میں سے جن ممالک کے احباب تشریف لائے ان میں امریکہ، انگلستان ہالینڈ، سوئٹزرلینڈ، مغربی جرمنی، زمبیا، کینیا یوگنڈا، تنزانیہ، نائیجیریا، عدن، سعودی عرب

باقی صفحہ ۸ پر

اخبار احمدیہ

● ربوہ یکم صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ حضور کی حرم محترمہ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے ثم الحمد للہ۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

● ربوہ یکم صلح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میرا لڑکا عزیز منصور احمد متعلم فورتھ ایئر تعلیم الاسلام کالج جلسہ سالانہ کی ڈیوٹی پر جاتے ہوئے سکوٹر پر سے گر پڑا۔ ناک اور پیشانی پر کاری زخم آئے ہیں۔ احباب سے عاجزانہ درخواست ہے کہ عزیز کی شفایابی کے لئے دعا فرماویں۔

ملک محمد عبداللہ دارالرحمت وسطی ربوہ

خاکسار کچھ عرصہ سے بعض مشکلات اور پریشانیوں سے دوچار ہے۔ جملہ قارئین الفضل کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے خاکسار کی جملہ مشکلات اور پریشانیوں کو دور فرما کر آخر دم تک خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے اور انجام بخیر ہو۔ آمین

راجہ خورشید احمد منیر
مربی سلسلہ مظفر آباد آزاد کشمیر

ضروری اعلان

گذشتہ سہ سالہ (۱۳۴۹ سے ۱۳۴۷ ہش) شاہدین کرام کی یاد دہانی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سابقہ اطلاع کے مطابق حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں ان کا ریفریشر کورس ۶ صلح ۱۳۵۰ ہش (مطابق ۶ جنوری ۱۹۷۱ء) سے شروع ہوگا۔ لہٰذا متعلقہ شاہدین کرام ۵ صلح (۵ جنوری) کی صبح کو دفتر حدیقۃ المبشرین (پول مبلغین) میں تشریف لا کر اس سلسلہ میں ضروری ہدایات لے لیں۔

عطاء اللہ کلیم
سیکرٹری حدیقۃ المبشرین ربوہ

تعلیم الاسلام ہائی سکول ۳ جنوری کو کھل رہا ہے

تعلیم الاسلام سکول ربوہ کے تمام اساتذہ صاحبان اور طلبا مطلع رہیں کہ جلسہ سالانہ کے بعد سکول ۳ جنوری ۱۹۷۱ء کو کھل جائے گا۔ اور تعلیم باقاعدہ شروع ہو جائے گی۔ وقت پر حاضری لازمی ہے۔

ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

(مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲ صلح ۱۳۰۵ ش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقویٰ

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں سورہ بقرہ کے شروع ہی میں فرما دیا ہے کہ

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ○

یعنی بیشک یہ کتاب قرآن مجید متقیوں کے لئے رہنمائی کرتی ہے۔ اس سے واضح ہے کہ جب تک انسان تقویٰ نہ اختیار کرے اور شروع سے لے کر آخر تک تقویٰ کو مدنظر نہ رکھے اس وقت تک وہ قرآن کریم کی ہدایات سے کوئی نفع حاصل نہیں کر سکتا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسی لئے فرمایا ہے ؎

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

مطلب یہی ہے کہ بغیر تقویٰ کے نیکی کوئی بنیاد ہی نہیں رکھتی۔ کوئی بھی نیکی کا کام لے لیجئے جب تک اس کی بنیاد تقویٰ پر نہ ہو نیکی نیکی ہی نہیں ہو سکتی مثلاً اگر ہم کسی مفلس کی مدد کے لئے کچھ روپیہ دیتے ہیں اور ہمارا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اس طرح ہماری سخاوت کی مشہوری ہوگی تو ایسی سخاوت بجائے ہماری نیکیوں کے شمار ہونے کے ہماری برائیوں میں لکھی جائے گی کیونکہ ہم نے اس نیکی کا اجر تو پہلے ہی اپنی مرضی کے مطابق وصول کر لیا جو یہ ہے کہ ہم نے صرف اپنے سخی ہونے کی مشہوری چاہی تھی سو اپنے خیال کے مطابق ہم نے قیمت وصول کر لی اگرچہ ممکن ہے کہ جن لوگوں کو ہم نے متاثر کرنا چاہا تھا وہ ہمارے متعلق اچھا تاثر لینے کے بُرا تاثر لیں

اسی طرح بہت سے لوگ دکھاوے کے لئے لمبی لمبی نمازیں پڑھتے ہیں اور گھنٹوں عبادت میں مصروف رہتے ہیں لیکن چونکہ ان کی نیت محض دکھاوا ہوتی ہے ان کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا بلکہ اس کا نقصان ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ مجرم ہی ٹھہرتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ○ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ○ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ○

پس ان نمازیوں کے لئے بھی ہلاکت ہے۔ جو اپنی نمازوں سے غافل رہتے ہیں۔ اور جو لوگ صرف دکھاوے سے کام لیتے ہیں۔

عبادت انسان فائدہ کے لئے کرتا ہے مگر یہاں دیکھئے اللہ تعالیٰ نے صاف صاف فرمایا ہے کہ جو لوگ دکھاوے کے لئے نماز پڑھتے ہیں ان کے لئے "ویل" ہے۔ ویل دوزخ کا حصہ ہے جو خاص طور پر سخت ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ

یعنی نماز فحشاء سے بچاتی ہے۔ اور جو چیز اتنی پاکیزہ ہے اگر محض دکھاوے کے لئے کی جائے تو وہ بجائے مفید ہونے کے سخت ضرر رساں ہو جاتی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"ہمیشہ دیکھنا چاہیئے کہ ہم نے تقویٰ و طہارت میں کہاں تک ترقی کی ہے۔ اس کا معیار قرآن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے متقی کے نشانوں میں ایک یہ بھی نشان رکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو مکروہات دنیا سے آزاد کر کے اس کے کاموں کا خود متکفل ہو جاتا ہے۔ جیسے کہ فرمایا وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ (ص ۴۰) جو شخص خدا تعالیٰ سے ڈرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک مصیبت میں اس کے لئے رستہ مخلصی کا نکال دیتا ہے اور اس کے لئے ایسے روزی کے سامان پیدا کر دیتا ہے کہ اس کے علم و گمان میں نہ ہوں۔ یعنی یہ بھی ایک علامت متقی کی ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو نابکار ضرورتوں کا محتاج نہیں کرتا۔ مثلاً ایک دوکاندار یہ خیال کرتا ہے کہ دروغگوئی کے سوا اس کا کام ہی نہیں چل سکتا۔ اس لئے وہ دروغگوئی سے باز نہیں آتا۔ اور جھوٹ بولنے کے لئے وہ مجبوری ظاہر کرتا ہے۔ لیکن یہ امر ہرگز سچ نہیں۔ خدا تعالیٰ متقی کا خود محافظ ہو جاتا اور اسے ایسے موقع سے بچا لیتا ہے۔ جو خلاف حق پر مجبور کرنے والے ہوں۔ یاد رکھو جب اللہ تعالیٰ کو کسی نے چھوڑا تو خدا نے اسے چھوڑ دیا۔ جب رحمان نے چھوڑ دیا تو ضرور شیطان اپنا رشتہ جوڑے گا۔ یہ نہ سمجھو کہ اللہ تعالیٰ کمزور ہے وہ بڑی طاقت والا ہے۔ جب اس پر کسی امر میں بھروسہ کرو گے وہ ضرور تمہاری مدد کرے گا وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ (ص ۴۸) لیکن جو لوگ ان آیات کے پہلے مخاطب تھے وہ اہل دین تھے ان کی ساری فکریں محض دینی امور کے لئے تھیں اور دنیوی امور حوالہ بخدا تھے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان کو تسلی دی کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ غرض برکات تقویٰ میں سے ایک یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو ان مصائب سے مخلصی بخشتا ہے۔ جو دینی امور کے حارج

آثار ہیں یہ آمدِ فصلِ بہار کے

جھڑ جھڑ کے برگ گرنے لگے شاخسار کے
آثار ہیں یہ آمدِ فصلِ بہار کے

ہوگا کوئی سوار نمودار دیکھنا
طوفان بے سبب نہیں گرد و غبار کے

پہلے کہاں ہوئے تھے کبھی مے سے خُم تہی
پہلے اُڑے تھے ہوش کہاں بادہ خوار کے

کب اس طرح فضا جنوں کی اُداس تھی
کب اتنے دِل گداز تھے نالے ہزار کے

اے باغبان بارشِ رحمت کی ہے اُمید
لب تشنہ ہیں کنارے مرے جوئبار کے

ہونے کو ہے ترانۂ دل کش کوئی بلند
تو سوئے تار جاگ رہے ہیں ستار کے

احمدیت کی نئی نسل کی ذمہ داریاں

تقریر محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ برموقع جلسہ سالانہ ۱۹۷۰ء

جماعت احمدیہ کے ۷۹ ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر مورخہ ۲۶ر دسمبر کے دوسرے اجلاس میں محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ پنجاب نے مندرجہ بالا موضوع پر جو اہم تقریر فرمائی تھی اس کا مکمل متن افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذمہ داریوں کو دیکھنے کے لئے مقصد کو سامنے رکھنا پڑتا ہے۔ اس کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث کیا گیا اور پھر اس کی تکمیل کے لئے جماعت احمدیہ قائم کی گئی۔ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق ایک الہام میں فرماتے ہیں:۔

یحی الدین ویقیم الشریعۃ
(تذکرہ صہ ۶۳۳، ۶۶۵ - ایڈیشن سوم)

یعنی وہ دین کو زندہ کرے گا اور شریعت کو قائم کرے گا۔ یہ الہام آپ کو بالکل ابتداء میں براہین احمدیہ کے زمانہ میں بھی ہوا اور آخر میں وفات سے دو سال قبل بھی دو مرتبہ ہوا۔ ہر جگہ اس کے ساتھ ہی آپ کی پیدائش کا ان الفاظ میں ذکر ہے۔ اردت ان استخلف فخلقت آدم یعنی میں نے ارادہ کیا کہ اپنا خلیفہ بناؤں سو میں نے اس آدم کو پیدا کیا۔ دو جگہ اس کے ساتھ ہی یہ الہام ہے دنیٰ فتدلیٰ فکان قاب قوسین او ادنیٰ (تذکرہ صہ ۶۳۳، ۶۹۸) یعنی وہ خدا سے نزدیک ہوا۔ پھر مخلوق کی طرف جھکا اور خدا اور مخلوق کے درمیان ایسا ہو گیا جیسا کہ دو قوسوں کے درمیان خط ہوتا ہے۔ قرآن کریم کی یہ آیت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مبارک میں ہے اور آپ کی کامل اتباع کے نتیجہ میں اور آپ کی ظلیت میں یہی آیت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق نازل کی گئی اور اس میں یہ بتایا کہ یحی الدین ویقیم الشریعۃ والا مقام اس انسان کو دیا جاتا ہے جس میں یہ دو نہایت اعلیٰ درجہ کی صفات ہوں کہ وہ انتہائی درجہ خدا کے نزدیک ہوا ہو اور پھر انتہائی درجہ مخلوق کی طرف ان کی بھلائی اور ہدایت کے لئے جھکا ہو۔

اس الہام میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی دو غرضیں بتائیں ایک احیائے اسلام اور دوسرے شریعت کو قائم کرنا۔ اختصار کے ساتھ ان دونوں کا مفہوم بیان کیا جاتا ہے۔

احیائے اسلام کا مفہوم

(۱) احیائے اسلام۔ دین کی غرض اللہ تعالیٰ کی معرفت بخشنا اور انسان کا اس کے ساتھ تعلق پیدا کرنا ہے۔ تاکہ وہ صفات الٰہیہ سے استفادہ کر کے اپنی جسمانی اور روحانی ضرورتوں کو پورا کر سکے اور ابدی آرام پا سکے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ کی شناخت میں کوئی شک اور ظن نہ رہے بلکہ انسان ایسے یقین کے مقام پر کھڑا ہو جائے اور اس کے لئے ہر تعلق کو توڑ سکے۔ جب تک دین سے یہ فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے وہ زندہ کہلاتا ہے اور جب یہ فائدہ پہنچنا بند ہو جائے تو وہ دین بے فائدہ ہو جاتا ہے اور پھل دینے بند کر دیتا ہے۔

دین اسلام کے دو سرچشمے ہیں جن پر اس کی زندگی کا انحصار ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات اور آپ پر نازل شدہ اللہ تعالیٰ کا کلام قرآن مجید۔ آپ کی وفات کے بعد قرآن مجید تو اسی طرح رہا اور آپ کی جگہ آپ کی سنت مستمرہ اور احادیث نے لے لی۔ آپ کی سنت آپ کے وہ پیارے عمل ہیں جو شریعت کی تفصیل ہیں اور جو امت میں اسی طرح قائم چلے آتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ آپ نماز کس طرح ادا فرماتے۔ کتنی رکعت پڑھتے۔ کون سے اوقات کو ترجیح دیتے۔ حج کس طرح کرتے۔ شادی بیاہوں کے موقعہ پر کیا کرتے وغیرہ۔ احادیث آپ کی وہ پیاری باتیں ہیں جو کچھ عرصہ بعد کتابوں میں جمع ہوئیں۔ ایک وقت ایسا آیا کہ اسلام کے یہ سرچشمے مکدر کر دیئے گئے اور ان سے پھل حاصل ہونے بند ہو گئے اور اسلام کے انوار مدھم پڑ گئے۔

قرآن کریم کے ساتھ یہ ہوا کہ اگرچہ اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق کہ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون (پارہ ۱۴ رکوع ۱) یعنی ہم نے ہی قرآن اتارا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنیوالے ہیں اس کے الفاظ تو بعینہٖ اسی طرح قائم رہے اور ان میں کوئی تغیر تبدل نہ ہوا۔ لیکن اس کی بہت سی آیات کو منسوخ قرار دے کر اسے ناقابل اعتماد ٹھہرا دیا گیا۔ یہ منسوخ شدہ آیات سات سے سات سو تک شمار کی گئیں۔ اگرچہ وہ قرآن مجید میں اسی طرح سے موجود رہیں۔ قرآن کریم کے حقائق در حقائق کو قصوں اور کہانیوں میں تبدیل کر دیا گیا۔ اس کی نہایت درجہ توحید پر مبنی تعلیم میں شرک کی آمیزش کر دی گئی۔ اس کے متشابہات اور استعارات کو ظاہر الفاظ پر محمول کر کے انہیں باعث فتنہ بنا دیا گیا۔ جس سے غیروں نے فائدہ اٹھا کر اسلام پر خوب اعتراض کئے۔ اس میں بیان شدہ معجزات کو عقل و حکمت سے علیحدہ کر کے محض عجوبہ کا رنگ دے دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کی صفت خلق۔ احیائے موتیٰ اور بعض دیگر صفات میں انسانوں کو شریک کر دیا گیا۔ اور اس طرح سے انہیں خدائی کا درجہ دے دیا۔ قرآن کو ایک ایسی کتاب بنا دیا گیا جس کو پڑھنے اور سمجھنے اور خداشناسی کا ذریعہ بنانے کی بجائے غلافوں میں لپیٹ کر رکھ لینا کافی سمجھا گیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان تمام خرابیوں کو دور کیا۔ اس غلط عقیدہ کا شدت سے رد کیا کہ قرآن کریم کی کوئی آیات منسوخ نہیں آپ نے ثابت کیا کہ اس کا کوئی نقطہ یا شوشہ بھی منسوخ نہیں۔ اور اس طرح سے قرآن کے وقار کو قائم کیا۔ آپ نے اس کے دقائق اور معارف کو ایسا روشن کیا کہ وہ دلوں کو موہ لینے والے ہو گئے۔ ان دقائق اور معارف سے آپ کی کتابیں بھری پڑی ہیں اور وہ دیکھنے کے لائق ہیں۔ آپ نے اس کی تعلیم کو شرک کی آمیزش سے پاک کر کے خالص توحید کا سبق دیا۔ ایسی توحید جو عاجز بندے اور اس قادر خدا کے درمیان کوئی حجاب رہنے نہیں دیتی۔ اور اسے اس کے قدموں پر لا ڈالتی ہے آپ نے اس کے متشابہات اور استعارات کے نیچے پوشیدہ ہیروں اور جواہرات کو باہر نکالا۔ تب وہ بجائے فتنہ بننے کے حق [illegible] سے پُر نظر آنے لگے۔ آپ نے معجزات کی اصل حقیقت کو بیان کیا اور ان کو محض عجوبہ نہ رہنے دیا۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کی توحید کو پھر اصلی مقام پر لا کر کھڑا کیا اور اس کی صفات میں شریک کئے جانے والوں کا عجز ثابت کیا۔ آپ نے قرآن کو ایسی چیز بنا دیا جو غلافوں میں لپیٹ کر رکھنے کے لئے نہیں بلکہ محبت اور پیروی کرنے کے لئے نازل ہوا ہے۔ اس کی تعلیم سورج کی طرح چمکنے لگی اور انسانوں کو ان کا راہ دکھانے لگی۔ اور ان کے دلوں کو منور کر کے ان کے خالق کی طرف موڑ لائی۔

قرآن کا حسن و جمال

قرآن کریم کے حسن و جمال کو آپ نے کن کن لفظوں سے بیان کیا اس کا نمونہ صرف پانچ جگہوں سے دیا جاتا ہے۔ ورنہ آپ نے اس کے خوبصورت نقشے بیسیوں جگہوں پر نہایت پیارے الفاظ میں کھینچے ہیں جو سب ہی ایسے ہیں کہ ان کو بار بار پڑھا جائے اور لطف اٹھایا جائے اور قرآن کریم میں اس حسن کو پا کر اس پر قربان ہوا جائے۔ وہ پانچ نمونے یہ ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

(۱) از نور پاک قرآن صبح صفا دمیدہ
بر غنچہ ہائے دلہا باد صبا وزیدہ
(۲) ایں روشنی و لمعان شمس الضحیٰ ندارد
وایں دلبری و خوبی کس در قمر ندیدہ
(۳) یوسف بقعر چاہے محبوس ماند تنہا
ایں یوسفے کہ تن ہا از چاہ بر کشیدہ
(۴) از مشرق معانی صدہا دقائق آورد
قد ہلال نازک زاں نازکی خمیدہ
(۵) کیفیت علومش دانی چہ شان دارد
شہدیست آسمانی از وحی حق چکیدہ
(۶) واں نیر صداقت چوں رو بعالم آورد
ہر بوم شب پرستے در کنج خود خزیدہ
(۷) روئے یقیں نہ بیند ہرگز کسے بدنیا
الا کسے کہ باشد بارویش آرمیدہ
(۸) آنکس کہ عالمش شد شد مخزن معارف
واں بیخبر ز عالم کیں عالمے ندیدہ
(۹) باران فضل رحماں آمد بمقدم او
بدقسمت آنکہ از وے سوئے دگر دویدہ
(۱۰) میل بدی نباشد الا رگے ز شیطاں
آں را بشر بدانم کز ہر شرے رہیدہ
(۱۱) اے کان دلبری دانم نہ از کجائی
تو نور آں خدائی کیں خلق آفریدہ
(۱۲) میلم نماند باکس محبوب من توئی بس
زیرا کہ زاں فغاں رس نورت بما رسیدہ

(براہین احمدیہ حصہ سوم)

ترجمہ

(۱) قرآن پاک کے نور سے روشن صبح نمودار ہو گئی۔ اور دلوں کے غنچوں پر باد صبا چلنے لگی۔

(۲) ایسی روشنی اور چمک تو دوپہر کے سورج میں بھی نہیں۔ اور ایسی کشش اور حسن تو کسی چاند میں بھی نہیں

(۳) یوسف تو ایک کنوئیں کی تہہ میں اکیلا رہا تھا مگر اس یوسف نے بہت سے لوگوں کو کنوئیں میں سے نکالا۔

(۴) حقائق کے مشرق سے یہ سینکڑوں حقائق اپنے ہمراہ لایا ہے۔ ہلالِ نازک کی کمر ان حقائق سے جھک گئی۔

(۵) تو کیا جانے اس کے علوم کی کیفیت کی کیا شان ہے وہ تو ایک ایسا آسمانی شہد ہے جو خدا کی وحی سے ٹپکا ہے۔

(۶) یہ سچائی کا سورج جب اس دنیا میں ظاہر ہوا۔ تو رات کے پجاری الّو اپنے اپنے کونوں میں جا گھسے

(۷) دنیا میں کسی کو یقین کا منہ دیکھنا نصیب نہیں ہوتا۔ مگر اس شخص کو جو اس کے چہرے سے آرام یافتہ ہے۔

(۸) جو اس کا عالم ہو گیا وہ خود معرفت کا خزانہ بن گیا۔ جس نے اس عالم کو نہیں دیکھا اسے دنیا کی کوئی خبر ہی نہیں۔

(۹) رحمان کے فضل کی بارش ایسے شخص کی پیشوائی کو آتی ہے۔ بد قسمت وہ ہے جو اسے چھوڑ کر دوسری طرف بھاگا۔

(۱۰) بدی کی طرف رغبت ایک شیطانی رگ ہے۔ میں تو اسے بشر سمجھتا ہوں جو ہر شر سے نجات پا جائے۔

(۱۱) اے کانِ حسن میں جانتا ہوں کہ تو کہاں سے آتی ہے۔ تو تو اس خدا کا نور ہے جس نے یہ مخلوق پیدا کی۔

(۱۲) مجھے کسی سے تعلق نہ رہا اب تو ہی میرا محبوب ہے۔ کیونکہ اس خدائے فریاد رس کی طرف سے تیرا نور ہمیں پہنچا ہے۔

پھر فرماتے ہیں :-

(۱) از وحیِ خدا صبحِ صداقت بدمیدہ
چشمیکہ نہ دید آں صحف پاک چہ دیدہ

(۲) کامِ دلِ ما شد زِ ہماں نافہ معطّر
واں یار بیاید کہ ز ما بود رمیدہ

(۳) آں دیدہ کہ نورے نہ گرفت ست زِ فرقاں
حقا کہ ہمہ عمر ز کوری نہ رہیدہ

(۴) آں دل کہ جز از وے گلِ گلزار خدا جُست
سوگند تواں خورد کہ بوئیش نشمیدہ

(۵) باخُور ندہم نسبتِ آں نور کہ بینم
صد خُور کہ بہ پیراہن او حلقہ کشیدہ

(۶) بے دولت و بدبخت کسانیکہ ازاں نور
سر تافتہ از نخوت و پیوند بُریدہ

(براہین احمدیہ حصہ چہارم)

ترجمہ

(۱) خدا کی وحی سے صبح صداقت روشن ہوگئی جس آنکھ نے یہ صحف پاک نہیں دیکھے اس نے کچھ بھی نہیں دیکھا۔

(۲) ہمارا دل اس نافہ سے معطر ہے۔ اور وہ یار جو ہم سے بھاگا ہوا تھا پھر آگیا۔

(۳) وہ آنکھ جس نے قرآن سے نور اخذ نہیں کیا۔ سچ یہ ہے کہ اس نے ساری عمر اندھے پن سے خلاصی نہ پائی۔

(۴) وہ دل جس نے اسے چھوڑ کر خدا کے باغ کا پھول تلاش کیا۔ خدا کی قسم اس نے اس کی خوشبو نہیں سونگھی۔

(۵) میں سورج سے اس نور کو تشبیہ نہیں دے سکتا۔ کیونکہ اس کے گرد سینکڑوں آفتاب حلقہ باندھے کھڑے ہیں۔

(۶) وہ لوگ محروم اور بد قسمت ہیں جنہوں نے تکبر کی وجہ سے اس نور سے روگردانی کی اور تعلق کو توڑ دیا۔

اس طرح سے آپ فرماتے ہیں :-

(۱) ہست فرقاں آفتابِ علمِ دیں
تا بَرَد ظلمت از گماں سوئے یقیں

(۲) ہست فرقاں از خدا حبل المتین
تا کشندت سوئے رب العالمین

(۳) ہست فرقاں روز روشن از خدا
تا دہندت روشنئ دیدہ ہا

(۴) حق فرستاد ایں کلامِ بے مثال
تا رسی در حضرتِ قدس و جلال

(۵) دارُوئے شک است الہامِ خدا
کاں نماید قدرتِ تامِ خدا

(۶) ہر کہ روئے خود زِ فرقاں در کشید
جانِ او روئے یقیں ہرگز ندید

(۷) جانِ خود را مے کنی در خود روی
بازِ میمانی ہماں گول و غوی

(۸) کاش باشت میلِ عرفاں داشتے
کاش سعیت تخمِ حق را کاشتے

(۹) خود نگہ کن از سرِ انصاف و دیں
از گماں ہا کے کشود کارِ یقیں

(۱۰) ہر کہ را سوئیش درے بکشودہ است
از یقیں نے از گماں ہا بودہ است

(۱۱) قدرِ فرقاں نزدِ تُت ایں غدار نیست
ایں ندانی کت جز از وے یار نیست

(۱۲) وحیِ فرقاں مردگاں را جاں دہد
صد خبر از کوچہ عرفاں دہد

(۱۳) از یقیں ہائے می نماید عالمے
کاں نہ بیند کس بصد عالم ہمے

(براہین احمدیہ حصہ سوم)

ترجمہ

(۱) قرآن مجید علم اور دین کا سورج ہے۔ تاکہ وہ تجھے شک سے یقین کی طرف لے جائے۔

(۲) قرآن خدا کی ایک مضبوط رسی ہے۔ تاکہ وہ تجھے رب العالمین کی طرف کھینچ کرلے جائے۔

(۳) قرآن خدا کی طرف سے ایک روشن دن ہے تاکہ تجھے روحانی آنکھوں کی روشنی بخشے۔

(۴) خدا نے اس بے نظیر کلام کو اس لئے بھیجا ہے۔ تاکہ تو اس پاک اور ذوالجلال کی درگاہ میں پہنچ جائے۔

(۵) خدا تعالیٰ کا کلام شک کی دوا ہے کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کی کامل قدرت کو ظاہر کرتا ہے۔

(۶) جس نے قرآن سے روگردانی اختیار کی۔ اس نے یقین کا منہ ہرگز نہیں دیکھا۔

(۷) تو خود رائی کی وجہ سے اپنی جان کو ہلاک کرتا ہے۔ مگر پھر بھی ویسا ہی احمق اور گمراہ رہتا ہے۔

(۸) کاش تیرا دل معرفتِ الٰہی حاصل کرنے کی رغبت رکھتا۔ کاش تیری کوشش سچائی کا بیج بوتی۔

(۹) تو آپ انصاف و عدل سے غور کر کہ گمان کس طرح یقین کا کام دے سکتا ہے۔

(۱۰) جس کا دروازہ خدا کی طرف کھل گیا وہ یقین کی وجہ سے کھلا ہے نہ کہ شبہات کی وجہ سے۔

(۱۱) اے غدار تو قرآن کی قدر نہیں جانتا۔ تجھے پتہ نہیں کہ تیرا سوائے اس کے کوئی دوست نہیں۔

(۱۲) قرآن کی وحی مُردوں کو زندہ کرتی ہے اور معرفتِ الٰہی کی سینکڑوں باتیں بتاتی ہے۔

(۱۳) اور یقینی علوم کا ایسا جہان دکھاتی ہے جو کوئی سو جہانوں میں بھی نہیں دیکھ سکتا۔

(باقی آئندہ)

شفقل اور برسیم سے ہونیوالے جانوروں کا مہلک

اپھارہ

"اکسیرِ اپھارہ" کے صرف ایک پیکٹ سے منٹوں میں ختم ہو جاتا ہے۔ موسم شروع ہو رہا ہے۔ اپنے قیمتی جانوروں کی جانیں بچانے کے لئے آج ہی ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ سے "اکسیرِ اپھارہ" کا سٹاک منگوالیں۔ یاد رکھیئے! غیر مفید ثابت ہونے پر پوری قیمت واپس کر دینے کی رعایت "اکسیرِ اپھارہ" کے ہر پیکٹ پر چھپی ہوئی ہے۔ فی پیکٹ ۔/۶ درجن پر ۳۳٪ کمیشن، ۲ درجن پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مستانے آ پہنچے

مورخہ ۲۶ دسمبر کو جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے پہلے اجلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے افتتاحی خطاب سے قبل مکرم جناب ثاقب صاحب زیروی نے اپنی مندرجہ ذیل نظم خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائی۔

جمالِ مہدئ موعودؑ کے دیوانے آ پہنچے
فروزاں ہو گئی شمعِ وفا پروانے آ پہنچے

غلامانِ محمدؐ کے ہجومِ شوق کا عالم
لئے آنکھوں میں ذوقِ دید کے پیمانے آ پہنچے

کمالِ ہوشمندی جن کے چہروں سے نمایاں ہے
خرد کو ناز ہے جن پر وہی دیوانے آ پہنچے

سحر کی سرحدوں سے بھی پرے اِک طُور رقصاں ہے
جو اُس منزل سے بھی واقف ہیں وہ دیوانے آ پہنچے

زہے قسمت کہ ہم فرقت زدوں کی آج بن آئی
کہ ہم پر ناصرِ دیں خود کرم فرمانے آ پہنچے

اُٹھو اے میکشو صدق و صفا کے جام لے آؤ
وہ آنکھوں میں لئے توحید کے میخانے آ پہنچے

ثبوتِ ہوشمندی ہے کہ سرشاری ہے یہ ثاقبؔ
جو مدہوشی کی منزل تھی وہیں مستانے آ پہنچے

ثاقب زیروی

اُذکروا موتٰکم بالخیر

میاں امام الدین صاحب تسکین کا ذکر خیر

از مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ
مربی سلسلہ احمدیہ

احباب الفضل میں میاں امام الدین صاحب تسکین کی وفات کا ذکر پڑھ چکے ہیں۔ مرحوم مکرم محمد صالح صاحب کے والد تھے جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے باڈی گارڈ میں شامل ہیں۔

آپ کا آبائی وطن ہوشیارپور تھا۔ لائلپور کی نہری آبادی کے وقت آپ کے والدین جھنڈانوالہ ضلع لائلپور میں آ گئے۔ ۱۹۳۵ء میں جب سندھ میں سکھر بیراج جاری ہوا اور سندھ کی زمینیں آباد ہوئیں تو آپ سندھ چلے گئے انہیں دنوں حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب رضی اللہ عنہ نے تحصیل مورو ضلع نوابشاہ سندھ میں زمین کا ایک وسیع قطعہ گورنمنٹ سے خریدا تھا۔ حضرت نواب صاحب نے اس کی آبادی کے لئے انتظامی عملہ اور مزارعین زیادہ تر پنجاب کے احمدی احباب میں سے منتخب فرمائے تھے۔ مرحوم میاں امام الدین صاحب بھی ان میں سے تھے

حضرت نواب صاحب نے اپنے فارم کا نام "محمود آباد" رکھا تھا۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی ۱۹۳۵ء میں وہاں تشریف لے گئے تھے۔ اس وقت وہاں ایک ہی جماعت تھی۔ مگر اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہاں بارہ تیرہ مستقل جماعتیں قائم ہو چکی ہیں

جب خاکسار کراچی اور سندھ بطور مبلغ متعین ہو کر گیا تو میاں امام الدین تسکین مرحوم سے محمود آباد میں ملاقات ہوئی آپ سلسلہ کے ساتھ گہری عقیدت رکھنے والے۔ باجماعت نمازوں کی پابندی کرنے والے اور باقاعدگی سے جماعتی چندوں میں حصہ لیتے تھے۔ تہجد گزار تھے۔ تبلیغ کا شوق تھا اور تبلیغ کرتے رہتے تھے۔ مہمان نواز تھے منکسر المزاج تھے۔ سوز و گداز سے دعا کرنے والے تھے۔ مرنجاں مرنج طبیعت کے مالک تھے۔

جب حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب رضی اللہ عنہ نے اپنی محمود آباد والی زمین کا تبادلہ نصرت آباد ضلع تھرپارکر والی زمین کے ساتھ کر لیا تو کچھ عرصہ بعد میاں امام الدین صاحب مرحوم وہاں سے مورو ضلع نوابشاہ چلے گئے اس کے بعد آپ نے غلام محمد بیراج ایریا میں زمین خرید کی ہوئی ہے۔ آخر میں چند سال سے آپ رحمٰن آباد باندھی میں مکرم حاجی عبدالرحمان صاحب کے ہاں مقیم تھے۔ آپ جہاں بھی رہے جماعت کے ساتھ باقاعدہ مضبوط تعلق رکھا۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا ان پر خاص فضل اور رحم ہوا کہ وفات سے تھوڑا عرصہ قبل رحمان آباد باندھی سے ربوہ اپنے بیٹے مکرم محمد صالح کے پاس آ گئے۔ اس دو تین ماہ کے عرصہ میں باقاعدہ علاج ہوتا رہا۔ صاحب فراش ہی رہے۔ آخر ۱۳-۱۴ دسمبر کی درمیانی رات اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وکل من علیہا فان ویبقیٰ وجہ ربک ذوالجلال والاکرام۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔

(۲)

ایک بزرگ خاتون کی وفات

از مکرم تنویر احمد صاحب باجوہ

میری نانی جان محترمہ ریشم بی بی صاحبہ جو محترم چوہدری عبداللہ خان صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ) کی رفیقہ حیات تھیں مورخہ دو رمضان المبارک داعی اجل کو لبیک کہہ گئیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ کی وفات کی اندوہناک خبر ملتے ہی میرے ذہن میں وہ تمام لمحات تازہ ہو گئے۔ جو ان کے سایۂ عاطفت میں گذرے۔ مرحومہ اخلاق حسنہ اور اوصاف حمیدہ کا مجسمہ تھیں صوم وصلوٰۃ کی ادائیگی میں دوسروں کا تساہل بھی ان کے لئے ناقابل برداشت تھا۔ باوجود نحیف و نزار ہونے کے احکام شرعی کی ادائیگی میں ہمیشہ مستعد رہیں۔ صابرہ و شاکر ایسی کہ جب بھی بیمار ہوئیں دوسروں کو اطلاع دینے سے منع فرمایا۔ مبادا انکو تکلیف ہو۔

خدا تعالیٰ نے نرینہ اولاد عطا کی جو بچپن میں ہی اللہ تعالیٰ کو پیاری ہوتی رہی۔ مرحومہ رضائے مولیٰ از ہمہ اولیٰ کے مطابق کبھی حرف شکایت زبان پہ نہ لائیں۔ سادگی۔ صفائی اور پاکیزگی آپ کا طرۂ امتیاز تھا۔ مجھے آپ کے نواسوں میں سب سے بڑا ہونے کا شرف حاصل ہے۔ بچپن آپ ہی کے زیر شفقت گذرا۔ آپ دوسروں کی خدمت کر کے خوش ہوتیں۔ کسی کی دل آزاری کا تصور تک دل میں نہ لاتیں۔ تمام رشتہ داروں میں اور قرب و جوار میں نہایت عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھی جاتیں۔

آپ کی شخصیت میں ایسی جاذبیت تھی کہ خودبخود جی ان کی طرف کھنچا جاتا۔ جب بھی کبھی آپ کے پاس گیا۔ ہر بار پہلے سے بڑھ کر پیار اور شفقت کا سلوک فرمایا! افسوس ہے کہ آخری وقت ان کا چہرہ دیکھنا نصیب نہ ہو سکا۔

احباب مرحومہ کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرما دے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

میرے ناناجان محترم چوہدری عبداللہ خان صاحب بھی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں عاجل و کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

ہر آدمی کا فرض؟

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مالی جہاد کے متعلق اپنے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

"ہر آدمی پر فرض ہے کہ وہ اپنی ہمت کے مطابق اور حالات کی نزاکت کے مطابق خدا کی راہ میں اپنے مال کا جتنا حصہ وہ مناسب سمجھتا ہے خرچ کرے۔ جیسا کہ ایک وقت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب یہ ارشاد فرمایا کہ اس وقت اللہ تعالیٰ کے دین کو تمہارے مالوں کی ضرورت ہے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اندازہ لگایا کہ یہ موقع اتنا نازک ہے کہ میں اپنا سارا مال لا کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں پر ڈال دوں مگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ اندازہ لگایا کہ اتنا نازک وقت تو نہیں لیکن بہرحال اتنا نازک ضرور ہے کہ مجھے نصف مال خدا کی راہ میں دے دینا چاہیئے تو ہر شخص اپنی استطاعت اور قوت اور طاقت کے مطابق اندازہ لگا کر ایسے موقعوں پر خدا کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتا ہے۔"

پس احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ تحریک جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خاص فضلوں سے نوازے

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم شیخ محمد یوسف صاحب سوداگر چرم لائلپور کی اہلیہ صاحبہ ایک عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ قارئین دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ جلد انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔ اور صحت والی لمبی زندگی بخشے۔

۲۔ عزیزہ امۃ الحمید صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب صوبیدار محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ نے ایم اے میں کامیابی کی خوشی میں تعمیر مساجد کے لئے دس روپے بھجوائے ہیں قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو ان کے خاندان اور سلسلہ کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

چندہ اطفال وقفِ جدید کو دوسرے چندہ میں مدغم نہ کیا جائے

بعض احباب اور عہدیداران جماعت "چندہ اطفال وقفِ جدید" کی اہمیت کو ابھی تک پورے طور پر نہیں سمجھا۔ حالانکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے چندہ مذکورہ کی اہمیت کے پیش نظر اس کا علیحدہ شعبہ یعنی "دفتر اطفال وقفِ جدید" قائم فرمایا ہے۔

بدیں صورت یہ امر نہایت لازمی اور ضروری ہے۔ کہ نہ صرف بچوں کے وعدہ جات "چندہ وقف جدید اطفال" کی صورت میں علیحدہ طور پر نام بنام بھجوائے جائیں بلکہ وصول شدہ رقم بھی علیحدہ طور پر داخل خزانہ کرائی جائے۔ اور اسی کی اسم وار تفصیل سے بھی دفتر ہذا کو مطلع فرمایا جائے۔ تاکہ مرکز میں پورے طور پر ریکارڈ رکھا جا سکے۔

اس طریق عمل سے ہمارے ننھے منے بچوں میں چندہ وقف جدید کے بارہ میں ایک نیا جوش اور ولولہ پیدا ہوگا۔ اللہ تعالےٰ اس میں برکت ڈالے آمین

ناظم مال وقف جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

خاکسار کے ایک عزیز محترم جناب قریشی نثار احمد صاحب بی اے ایل ایل بی حال مقیم راولپنڈی جو محترم جناب منشی فیاض علی صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ (کپورتھلوی) صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۳۱۳ کے صاحبزادے اور محترم جناب بابو ممتاز علی خانصاحب مرحوم پیروالہ ضلع اٹاوہ کے داماد تھے مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۷۰ء بوقت ۱/۲ ۱ بجے شب اپنے حقیقی مولا سے جا ملے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔

(محمد عبداللہ کانپوری راولپنڈی)

۲ میرے والد محترم ملک محمد علی صاحب مرحوم و مغفور اپنے گاؤں موضع خرادیاں ضلع گجرات میں مورخہ ۲۷ اور ۲۸ رمضان المبارک اور ۲۸ اور ۲۹ نومبر ۱۹۷۰ء کی درمیانی شب قضائے الٰہی سے انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کی عمر انتقال کے وقت ستر سال کے قریب تھی۔ نماز جنازہ میں گاؤں کے علاوہ دوسرے دیہات کے غیر از جماعت احباب بھی کثرت سے شریک ہوئے۔

چالیس سال قبل جب محترم والد صاحب نے احمدیت قبول کر کے بیعت کی تو بعض مخالفین نے پانی تک بند کرنے کی کوشش کی اور آپ کے قتل کا منصوبہ بنایا مگر آپ کی جرأت۔ دلیری اور قوت ایمانی کے سامنے مخالفت کا جو طوفان اٹھا تھا ختم ہو گیا۔ آپ ہمیشہ تبلیغ کرتے رہتے۔ اور اس سلسلہ میں آپ کو کئی تکالیف کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ گاؤں سے باقی سب لوگ ترک وطن کر کے ربوہ جا کر آباد ہو گئے گزشتہ سالوں میں ایک بار پھر گاؤں میں آپ کو کنوئیں کی باری پر پانی کھیتوں کو لگانے سے روکا گیا اور آپ کو مارنے کی دھمکی دی گئی۔ مگر آپ ساری عمر دیوانہ وار تبلیغ میں مصروف رہے۔ آپ عمر بھر نہ کبھی کسی کے رعب میں آئے نہ کبھی کسی سے دغا و فریب کیا۔ نہ جھوٹ بولا۔ نہ کبھی صاف گوئی سے باز رہے۔ یہی وجہ ہے کہ حد

باوجود مخالفت کے لوگ دل سے آپ کی عزت کرتے تھے۔ اور آپ کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے آپ کے تینوں بیٹے احمدیت سے وابستہ ہیں۔ اور سلسلہ عالیہ کی برکات سے فیضیاب ہیں۔

الحمد للہ علےٰ ذالک

(ایم شفیع خالد منگل پورہ لاہور)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

نئے سہ سالہ انتخابات عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

از یکم مئی ۱۹۷۱ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۷۴ء

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۳۰/۴/۷۱ کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سال (۱/۵/۷۱ تا ۳۰/۴/۷۴) کے لئے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخابات جلد از جلد کروائے جانے مطلوب ہیں جس کے لئے ۱۵/۲/۷۱ کی میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ اس میعاد کے اندر اندر تمام عہدیداران کے انتخابات ہو کر نظارت علیا میں پہنچ جانے چاہئیں۔ تاکہ ضروری کارروائی کے بعد بر وقت منظوری دی جا سکے۔

ضروری وضاحت۔ بعض جماعتیں یہ لکھ دیتی ہیں کہ ہماری جماعت کے سابقہ عہدیداران ہی رہنے دیئے جائیں۔ یہ طریق درست نہیں تمام عہدیداران کے از سر نو انتخابات ہونے چاہئیں۔ جن عہدوں پر ۳۰/۴/۷۱ کے لئے اب منظوریاں دی جا رہی ہیں۔ ان عہدوں پر آئندہ میعاد میں تقرر کے لئے بھی نیا انتخاب ہونا ضروری ہے۔

انتخابات کی رپورٹیں نظارت علیا میں آنی چاہئیں۔ بعض جماعتیں یہ رپورٹیں دوسری نظارتوں یا دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیتی ہیں۔ ایسا نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اس طرح انتخابات پر کارروائی بر وقت نہیں ہو سکتی اور منظوری بھجوانے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔

ایسے احباب جو موصی ہوں اور کسی عہدہ کے لئے منتخب ہوئے ہوں ان کے نام کے ساتھ لفظ موصی اور ان کا وصیت نمبر ضرور درج کیا جائے تاکہ ان کے بقایا وصیت کے متعلق تحقیق کرنے میں وقت نہ ہو اور ان کی منظوری بھجوانے میں تاخیر نہ ہو۔

جو منتخب شدہ عہدیداران غیر موصی ہوں ان کے متعلق مقامی سیکرٹری مال کی طرف سے یہ تصدیقی رپورٹ انتخابی رپورٹ کے ساتھ ضرور شامل ہونی چاہیے کہ بقایا دار نہیں ہیں۔

صدر موصیان کے انتخابات کی میعاد بھی ۳۰/۴/۷۱ کو ختم ہو رہی ہے۔ جملہ ایسی جماعتیں جن میں مجالس موصیان قائم ہیں یا قائم ہو سکتی ہیں وہ اس امر کو نوٹ فرمالیں کہ صدر و نائب صدر مجلس موصیان کے انتخابات حسب قواعد کروا کر براہ راست مکرم سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز کی خدمت میں بھجوا دیئے جائیں۔

جن جماعتوں کے پاس انتخابات کروانے سے متعلق قواعد و ضوابط کی کتاب موجود نہ ہو وہ نظارت علیا سے بذریعہ وی۔ پی۔ منگوا سکتے ہیں۔ اس کی قیمت معہ محصول ڈاک دو روپے پانچ پیسے ہے۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ہمارے **شعبہ حیوانات** کی تیار کردہ ادویات بھی اپنی افادیت اور تاثیر کے لحاظ سے منفرد حیثیت رکھتی ہیں چنانچہ ہماری تیار کردہ "**اکسیر اپھارہ**" کے متعلق مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب وٹرنری چک ۱۲۶ شمالی ضلع سرگودہا سے اپنے ایک خط میں لکھتے ہیں۔ "کافی عرصہ سے آپ کا تیار کردہ ایک دوا جو جانوروں کی ایک خطرناک مرض "اپھارہ" کے لئے ہے سُن رہا تھا کہ نہایت کامیاب ہے پچھلے چند ہفتوں میں اسے آزمانے کا موقع ملا و **واقعی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی کامیاب ایجاد ہے** جن پانچ جانوروں پر اسے آزمایا گیا ان کی جان معجزانہ طور پر بچ گئی۔ جانوروں کے تمام امراض میں مفید اور مجرب ادویات کے لئے ہمیں لکھیئے۔
تفصیلی رسالہ مفت۔ کیور ہیڈ میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کمرشل بلڈنگ لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

۱۰۰ روپے سے لیکر ۱۰۰۰ روپے
تک ماہانہ معاوضہ پر سیلز مینوں کی
ضرورت ہے
تیز رفتار ترقی اور روشن مستقبل
کے خواہشمند دوست مقامی امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی درخواستیں
سیلز مینجر۔ **کیور ہیڈ میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ**
برانچ آفس گولبازار ربوہ
کے نام فوری طور پر ارسال کریں۔

انگلستان جانیوالے احباب متوجہ ہوں
میں جنوری کے دوسرے ہفتے بذریعہ کار انگلینڈ جا رہا ہوں۔ جو حضرات جانا چاہیں وہ مجھے اس پتہ پر ملیں۔
محمد الیاس
معرفت چوہدری عبدالشکور شاہد
کوارٹر تحریک جدید نمبر ۲۲۳ ربوہ

نیک اور مفید مشورہ مفت
ماہر بواسیر کی آواز ہر گھر پہنچا دو
انشاء اللہ ہم ہر قسم کی زنانہ و مردانہ بواسیر کا علاج صرف چار گھنٹہ میں مکمل اور بغیر تکلیف کے مسّے یعنی مہکے جڑ سمیت نکال دیتے ہیں ساری عمر کے لئے اس موذی مرض سے نجات مل جائے گی۔
زنانہ بواسیر کا علاج تجربہ کار عورت کی معرفت کیا جاتا ہے۔
سند یافتہ گورنمنٹ پاکستان خاندانی حکیم
حاکم علی ماہر بواسیر
کھڈیاں خاص تحصیل قصور ضلع لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

قومی اسمبلی کا پہلا اجلاس

راولپنڈی ۳۱ دسمبر۔ صدر پاکستان جنرل آغا محمد یحییٰ خان صاحب نے فیصلہ فرمایا ہے کہ قومی اسمبلی کا پہلا اجلاس ڈھاکہ میں منعقد ہوگا۔ اس بات کا سرکاری طور پر کل اعلان کیا گیا۔

ضمنی انتخابات

لاہور ۳۱ دسمبر۔ دستور ساز اسمبلی کی چار نشستوں کے ضمنی انتخاب کے لئے کاغذات نامزدگی داخل کر دیئے گئے ہیں۔ یہ نشستیں چیئرمین پیپلز پارٹی مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے خالی کی ہیں آج ان کاغذات کی چھان بین ہوگی۔ اور جمعہ تک کاغذات واپس کئے جائیں گے۔ ان چار نشستوں کے لئے ۲۷ امیدواروں نے کاغذاتِ نامزدگی داخل کئے ہیں۔

صدر پاکستان راولپنڈی پہنچ گئے

راولپنڈی۔ ۳۱ دسمبر۔ صدر پاکستان جنرل آغا محمد یحییٰ خان کراچی کے ایک ہفتہ کے دورہ کے بعد راولپنڈی پہنچ گئے ہیں۔ کراچی میں قیام کے دوران انہوں نے ۲۶ دسمبر کو اسلامی وزرائے خارجہ کی کانفرنس کا افتتاح کیا۔ اور مختلف اسلامی ممالک کے وفدوں سے ملاقات کی۔

فاضل سرکاری ملازموں کیلئے تنخواہوں کی منظوری

لاہور ۳۱ دسمبر۔ گورنروں کی کونسل نے ون یونٹ ٹوٹنے سے فاضل ہونے والے عملہ کی تنخواہ ادا کرنے کے لئے ضروری رقم کی منظوری دے دی ہے یکم جنوری سے مزید چھ ماہ تک کے عرصہ کے لئے تنخواہ دی جائے گی۔ کونسل نے فاضل عملہ کو جلد از جلد متبادل روزگار مہیا کرنے کی اہمیت پر زور دیا ہے اور کہا ہے کہ خود مختار اداروں میں بھی سرکاری محکموں کی طرح اس وقت تک نئی بھرتی بند کر دی جائے۔ جب تک یہ فاضل عملہ ملازم نہیں رکھا جاتا یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ نجی اداروں کی مدد سے بھی فاضل عملہ کے لئے متبادل روزگار کا اہتمام کیا جائے۔

چنیوٹ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

جھنگ ۳۱ دسمبر۔ ڈپٹی کمشنر جھنگ نے امن عامہ برقرار رکھنے کے لئے کل زیر دفعہ ۱۴۴ ایک حکم جاری کیا ہے جس کے تحت چنیوٹ کی میونسپل حدود میں پانچ یا پانچ سے زائد افراد کے اکٹھا ہونے کی ممانعت کر دی ہے یہ حکم دو ہفتے تک نافذ رہے گا۔

عرب باعزت موت کو ترجیح دیں گے

قاہرہ ۳۱ دسمبر۔ مشرق وسطیٰ میں نئی خوفناک جنگ کے امکان کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر انور سادات نے مصری عوام کو اس سلسلہ میں خبردار کیا ہے انہوں نے کہا ہے کہ جب تک امن مذاکرات میں نمایاں کامیابی نہ ہو۔ متحدہ عرب جمہوریہ جنگ بندی کے معاہدے میں توسیع پر آمادہ نہیں ہوگا۔ صدر انور سادات نے کہا کہ ہم کبھی ہتھیار نہیں ڈالیں گے کیونکہ ملکی سالمیت کی خاطر شہید ہونا ہم زیادہ باوقار اور باعزت سمجھتے ہیں۔ ہم امریکہ اور اسرائیل کی توہین آمیز شرائط کبھی قبول نہیں کریں گے۔

مسز اندرا گاندھی کے خلاف مظاہرہ

سیالکوٹ ۳۱ دسمبر۔ گزشتہ روز سرینگر کے ہوائی اڈہ پر بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی کے خلاف مظاہرہ کرنے والے کشمیری حریت پسندوں پر لاٹھی چارج سے نو افراد شدید زخمی ہو گئے۔ مسز اندرا گاندھی کشمیر کا دورہ ملتوی کر کے لداخ جانے کے لئے ہوائی اڈہ پر پہنچیں تو مشتعل ہجوم نے ان کے خلاف نعرے لگانے شروع کر دیئے جس پر پولیس نے ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے لاٹھی چارج کر دیا۔

افغان وزیر صحت پاکستان کا دورہ کریں گے

کراچی ۳۱ دسمبر۔ مسلم وزرائے خارجہ کی کانفرنس میں افغان وفد کے قائد نے کہا کہ افغانستان کے وزیر صحت عنقریب پاکستان کا دورہ کریں گے انہوں نے مزید کہا کہ دونوں ملکوں کے درمیان باہمی تعاون بڑھانے کے مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے سیکرٹریٹ کے بارے میں کانفرنس کے فیصلے کو بہت اہم قرار دیا

بحر ہند میں امریکی بحری اڈہ

کولمبو ۳۱ دسمبر۔ سیلون کی حکومت دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی اگلی کانفرنس میں امریکہ کو بحر ہند کے ایک جزیرے میں بحری اڈہ قائم کرنے کی اجازت دینے پر برطانیہ سے احتجاج کرے گی۔ سیلون کے اخبار "ڈیلی مارر" نے اسکی اطلاع دیتے ہوئے کہا ہے امریکہ کو اجازت دینے سے قبل برطانیہ نے دولت مشترکہ کے ممالک سے کوئی مشورہ نہیں کیا تھا۔ لہذا اب دولت مشترکہ کے ۳۱ ممالک مل کر برطانیہ کے اس یکطرفہ اقدام پر احتجاج کریں

اعلانات نکاح

(۱)

مکرم کیپٹن میاں عبدالمجید خان صاحب ابن میاں محمد یونس خان صاحب بہاول پور چھاؤنی کا نکاح ہمراہ امۃ الکریم صاحبہ بنت محمد علی جان صاحب آف کوئٹہ کے ساتھ مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر مورخہ ۲۹ ۱۲/۷۰ کو مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھا۔ دوست دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے باعث برکت و سعادت فرمادے۔ آمین۔

محمد اشرف ناصر شاہد
(مربی جماعت احمدیہ۔ حیدرآباد سندھ)

(۲)

عزیزم نعیم احمد صاحب سول انجنیئر ولد چوہدری محمد حیات صاحب آف کوئٹہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ نگہت فردوس (بی اے) بنت ڈاکٹر میجر عبدالحق ملک آف گجرات بعوض مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر بتاریخ ۱۸۔ اکتوبر ۱۹۷۰ء بروز اتوار بعد نماز مغرب بمقام لائل پور بر مکان چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ٹھیکیدار مکرمی شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع لائل پور نے پڑھا

احباب جماعت دعا فرمادیں کہ یہ رشتہ مولا کریم ہر لحاظ سے دونو خاندانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

(ڈاکٹر میجر عبدالحق ملک ریٹائرڈ سول سرجن گجرات)

(۳)

میرے بیٹے عزیزم عظیم الرحمٰن صاحب کا نکاح عزیزہ نگہت شاہین بنت مکرم چوہدری حاجی عبداللطیف خاں صاحب سے بعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر مکرم ماسٹر حاکم علی صاحب امیر مقامی نے بتاریخ ۲۱ دسمبر ۱۹۷۰ء پڑھا۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو ہر دو خاندانوں کے لئے باعث برکت کرے۔

(رانا فضل الرحمٰن خان۔ ریٹائرڈ پٹواری۔ موچی محلہ۔ اوکاڑہ ضلع ساہیوال)

درخواست دعا

خاکسار کے دونوں کان بند ہوئے چار سال ہو گئے ہیں پاکستان کے ۳ بہترین سپیشلسٹ ڈاکٹروں کے نزدیک میرے کانوں کی مرض لاعلاج ہے تاہم کانوں کے پردے بالکل صحیح سلامت ہیں۔ بہرہ پن ہونے کی وجہ سے خاکسار دن رات سخت پریشان رہتا ہے والدین بھی پریشان ہیں احباب جماعت سے عاجزانہ قوت سماعت بحال ہونے کی دعا کی درخواست ہے۔

(محمد اکرم شاہد سابق قائد خدام الاحمدیہ چک ۲۱ ملحقہ ملکوال ضلع گجرات)

بواسیر PILES
مسّے، درد، جلن، کھجلی، اخراج خون
قبض وریاح جڑ سے ختم کرنے کے لئے
PILES - CURE پائلز کیور
کے چار کیپسولز کا ایک کورس کافی ہے تسلی کے لئے نمونہ کی ایک خوراک اور تفصیلی پمفلٹ مفت حاصل کریں۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو لینڈ کلینک
گول بازار۔ ربوہ

کوٹھی
قابل فروخت
ایک کوٹھی واقعہ دارالصدر غربی
الفردوس
تین بیڈ روم۔ جدید نقشہ کے مطابق وسیع ڈرائنگ روم۔ باورچی خانہ پینٹری سٹور روم دو ساؤنڈ روم۔ سرونٹس کوارٹر۔ تین طرف جالی دار برآمدہ۔ ہر بیڈ روم کے ساتھ باتھ روم فلش سسٹم۔ جس کا فرش نہایت پختہ اور بجلی نیز سوئی گیس کا مکمل انتظام ہے ضرورتمند احباب ڈاکٹر محمد احمد رحمت بازار سے مل کر بالمشافہ بات کریں۔
ڈاکٹر محمد احمد رحمت بازار۔ ربوہ

ضرورتمند احباب توجہ فرمائیں
محلہ دارالرحمت شرقی میں بڑی سڑک پر میری اہلیہ سیدہ امۃ اللہ صاحبہ کا ایک مکان موسومہ
کاشانۂ احسان
جو ایک کنال میں بنایا گیا ہے سب سیمنٹڈ اور پختہ ہے فلش سسٹم بجلی اور نلکا لگا ہوا ہے۔ کرایہ پر دینا مقصود ہے۔ کم از کم ۱۵۰ روپے ماہوار کرایہ ہوگا۔ ایک حصہ مالک اپنے سامان کے لئے بھی رکھیں گے۔ ضرورتمند اس پتہ پر رابطہ پیدا کریں:
احسان علی ۱۷ میکلوڈ روڈ لاہور

جماعت احمدیہ کا ۷۹ واں للّٰہی جلسہ سالانہ

(بقیہ صفحہ اوّل)

ابوظبی، جزائر فجی، بھارت اور متعدد دوسرے ممالک شامل ہیں۔ جزائر فجی، انڈونیشیا، ماریشس یمن، یوگنڈا، تنزانیہ، نائیجیریا اور گھانا کے اُن ایک درجن سے زیادہ طلباء کے علاوہ جو جامعہ احمدیہ اور تعلیم الاسلام کالج میں زیر تعلیم ہیں اور پہلے ہی سے ربوہ میں مقیم ہیں۔ امسال جو احباب بیرونی ممالک سے تشریف لائے ان میں اٹلی کے محترم ڈاکٹر محمد عبدالہادی کیوسی، ہالینڈ کے مکرم عبدالعزیز دزہاگن، سوئٹزرلینڈ کے مکرم ڈاکٹر محمد اسحٰق صاحب خلیل اور ان کی جرمن نژاد اہلیہ صاحبہ محترمہ، امریکہ کے مسٹر محفوظ بوٹیا اور مسز آمنہ بوٹیا اور نائیجیریا کے محترم الحاج ابوبکر ایڈو گبے کو کوئی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

محترم ڈاکٹر محمد عبدالہادی کیوسی صاحب اٹلی کے وہ نامور فاضل ہیں جنہیں قرآن مجید کا اسپرانٹو زبان میں ترجمہ کرنے کی سعادت نصیب ہوئی ہے اور ان کا یہ ترجمہ بفضل اللہ تعالیٰ یورپ میں بے انتہا مقبول ہوا ہے۔ آپ مغربی جرمنی میں رہائش پذیر ہیں اور وہیں سے ربوہ تشریف لائے۔ اسی طرح نائیجیریا کے الحاج ابوبکر ایڈو گبے کو کوئی نائیجیریا کے فیڈرل کیپیٹل لیگوس کی ٹاؤن کونسل میں ایک ممتاز عہدہ پر فائز ہیں۔ آپ نائیجیریا کے سابق مبلغ انچارج محترم مولوی فضل الرحمٰن صاحب حکیم مرحوم کے زمانہ میں سلسلۂ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے تھے اب تو آپ اپنی عمر کے لحاظ سے انصار اللہ میں شامل ہیں قبولِ احمدیت کے ابتدائی زمانہ میں آپ مجلس خدام الاحمدیہ لیگوس کے نہایت سرگرم اراکین میں سے تھے اور ایک خادم کی حیثیت سے آپ نے نمایاں خدمات سرانجام دیں۔ یہ دونوں اصحاب اور ہالینڈ کے مسٹر عبدالعزیز دزہاگن قادیان کے جلسہ سالانہ میں شرکت کے بعد دہلی سے ربوہ تشریف لائے اور یہاں کے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی سعادت سے بھی بہرہ ور ہوئے۔

امریکہ، مغربی جرمنی، سوئٹزرلینڈ، ہالینڈ اور نائیجیریا کے ان احباب کے علاوہ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب پریذیڈنٹ انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس ہالینڈ سے محترم بیگم صاحبہ میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی، مکرم ڈاکٹر طاہر احمد صاحب ابن محترم میاں عطاء اللہ صاحب مرحوم مع اہلیہ صاحبہ و بچگان اور مکرم محمد حسین صاحب ساجد مع فرزند امریکہ سے۔ مکرم میجر ڈاکٹر شاہنواز صاحب مع اہلیہ صاحبہ و صاحبزادی صاحبہ، مکرم میر عبید اللہ صاحب، مکرم محمد سلیمان صاحب، مکرم صوبیدار کرم دین صاحب، مکرم شیخ ناصر احمد صاحب، مکرم مرغوب احمد خان صاحب مع اہلیہ طاہرہ صاحبہ و بچگان نسیم احمد اور محمد علی اطہر، مکرم ڈاکٹر سردار نذیر احمد صاحب، مکرم مسعود حسن صاحب، مکرم منور احمد صاحب ابن محترم چوہدری علی محمد صاحب بی اے۔ بی ٹی۔ اور مکرم ڈاکٹر قاضی ظفر محمود صاحب انگلستان کے مختلف شہروں سے۔ اسی طرح مکرم شیخ رشید احمد صاحب مع اہلیہ جلیلہ بیگم صاحبہ و فرزند عزیز عطاء الرب زمبیا سے۔ مکرم آدم صاحب، مکرم عبدالاحمد صاحب ایاز، مکرم سعید احمد صاحب لون مع اہلیہ طاہرہ صاحبہ تنزانیہ سے۔ مکرم سید مبارک احمد شاہ صاحب ابن مکرم ڈاکٹر سید انور شاہ صاحب مرحوم و بیگم صاحبہ مکرم سید انور شاہ صاحب مرحوم کینیا سے۔ مکرم عبدالغنی ہمایوں صاحب یوگنڈا سے۔ مکرم عبدالخالق صاحب سعودی عرب سے۔ مکرم میجر ڈاکٹر محمد خان صاحب عدن سے۔ مکرم دلاور خان صاحب ابوظبی سے۔ اور مکرم اے ایس خان صاحب فجی سے خاص جلسہ کے موقع پر ربوہ تشریف لائے۔ ایران اور عرب ریاستوں اور بعض دیگر ممالک سے بھی احباب خاصی تعداد میں تشریف لائے ہوئے تھے۔ لیکن چونکہ وہ اپنے اپنے رشتہ داروں یا احباب کے ہاں ٹھہرے ہوئے تھے اس لئے ان کے اسماء ریکارڈ نہ ہوسکے۔

پھر دنیا میں پھیلی ہوئی اقوام شرق و غرب کے وہ ہزاروں اور لاکھوں احباب بھی جلسہ میں روحانی طور پر شامل تھے جو موانع قویہ کی وجہ سے ہزاروں میل کا سفر کر کے اس بابرکت موقع پہ ربوہ پہنچ کر جلسہ میں شمولیت سے قاصر تھے لیکن ان کی روحیں تڑپ رہی تھیں کہ انہیں بھی اتنی فرصت اور استطاعت نصیب ہو کہ وہ بھی اس مقدس و مبارک اور للّٰہی جلسہ میں شمولیت کی سعادت سے بہرہ ور ہوں۔ تاہم ان میں سے سینکڑوں احباب نے اس موقع پر اپنے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں تاروں اور کیبل گراموں کے ذریعہ جلسہ کے انعقاد پر مبارکباد اور سلام کا ہدیہ پیش کرنے اور دعا کی درخواست کرنے کی سعادت حاصل کی ان میں امریکہ، یورپ افریقہ اور ایشیا کے متعدد ممالک کے احباب شامل تھے۔ جن ممالک کے احباب نے مبارکباد اور دعا کے تار ارسال فرمائے ان کے نام درج ذیل ہیں:-

امریکہ:- ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور کینیڈا۔

یورپ:- انگلستان، مغربی جرمنی، ہالینڈ، سپین، سوئٹزرلینڈ، ڈنمارک، سویڈن اور ترکی۔

افریقہ:- نائیجیریا، گھانا، آئیوری کوسٹ، لائبیریا، سیرالیون، گیمبیا، کینیا، تنزانیہ، یوگنڈا، زمبیا اور ماریشس۔

ایشیا:- انڈونیشیا، ملائشیا، جاپان، جزائر فجی، برما، سیلون، بھارت، ایران، کویت اور (سفینہ حجاج)

اسیطرح قادیان سے ۱۵۹ احباب جلسہ کے موقع پر محترم چوہدری سعید احمد صاحب کی سرکردگی میں بصورت قافلہ تشریف لائے۔ علاوہ ازیں پچاس کے قریب احباب بھارت کے مختلف حصوں سے انفرادی طور پر تشریف لا کر جلسہ میں شمولیت کی سعادت سے بہرہ ور ہوئے۔ اس طرح مجموعی طور پر امسال انڈیا سے ۲۰۹ احباب تشریف لائے۔

الغرض مختلف امصار و دیار اور شرق و مغرب کے مختلف ممالک سے احباب نے کثیر تعداد میں تشریف لا کر جلسہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کی اور وہ اسکی عظیم الشان برکات سے بہرہ ور ہوئے اس طرح یہ خدائی بشارت کہ دور دور جگہوں اور مقامات سے مختلف اقوام کے لوگ بکثرت آئیں گے امسال بھی پوری آب و تاب سے پوری ہو کر ہزاروں ہزار احباب کے لئے ایمانی قوت کو بڑھانے کا موجب ہوئی اور وہ خدائی وعدوں کی مسلسل تکمیل پر اللہ تعالیٰ کے حضور سجدات شکر بجالائے۔

(باقی)

اعلاناتِ نکاح

۱- ربوہ - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۹ دسمبر ۱۹۷۰ء کو بعد نماز ظہر و عصر مسجد مبارک میں خلیفہ صفی الدین صاحب ابن محترم خلیفہ علیم الدین صاحب مرحوم کا نکاح عزیزہ صالحہ کریم صاحبہ ابن مکرم مولوی عبدالکریم صاحب لندن کے ہمراہ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین۔

۲- برادرم عزیزم کیپٹن عبدالمجید ملک ابن ملک عبدالحمید صاحب سویلین آرڈی ننس آفیسر کا نکاح ہمراہ لیڈی ڈاکٹر عزیزہ امۃ الحبیب صاحبہ ایم بی بی ایس بنت محترم سید اعجاز احمد صاحب مربی سلسلہ راولپنڈی نے مبلغ بارہ ہزار روپے حق مہر پر مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۷۰ء کو پڑھا۔ عزیزم عبدالمجید ملک صاحب حضرت مولوی مہر الدین صاحب رضی اللہ عنہ جو کہ ۳۱۳ صحابہ میں شامل ہیں کے پوتے اور حضرت ڈاکٹر ظفر حسن صاحب رضی اللہ عنہ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نواسے ہیں۔ عزیزہ امۃ الحبیب صاحبہ مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے مؤلف 'اصحاب احمد' کی بھانجی ہیں۔ قارئین الفضل کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اس رشتہ کے بابرکت ہونے کی دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اسلام اور احمدیت اور ہر دو خاندانوں کے لئے اسے خیر و برکت کا موجب بنائے آمین۔ (امۃ المالک ایم اے بی ایڈ۔ راولپنڈی)

۳- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۹ دسمبر ۱۹۷۰ء کو بعد نماز ظہر و عصر مسجد مبارک ربوہ میں عزیزہ منورہ سلطانہ سلمہا بنت مکرم چوہدری سعید احمد صاحب نائب ناظر امور عامہ قادیان کا نکاح عزیز چوہدری احسان اللہ صاحب تہار ابن مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب آف گگوبے تحصیل ناروال ضلع سیالکوٹ سے چھ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس نکاح کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(گیانی عباد اللہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست دُعا

میرا چھوٹا بچہ ادریس احمد وحید چھ سات دن سے بعارضہ بخار و خسرہ بیمار چلا آرہا ہے۔

جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے عاجزانہ درخواست ہے کہ عزیز موصوف کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمادیں۔

(بشیر احمد دفتر آڈٹ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴